سوال

(16)اگرکسی کے پاس صرف سات تولہ سونا ہے الخ۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرکسی شخص کے پاس صرف سات تولہ سونا ہے، اوراڑتالیس تولہ چاندی تو دونوں اپنے نصاب شرعی سے کم ہیں، ایسی صورت میں کیا شخ مذکورہ معاف ہے، یا دونوں کومال کرقیمت سے نصاب پوراکرکے زکوۃ دینی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا تویہی مسلک ہے کہ جب سونا اورچاندی نصاب سے کم ہوں تودونوں کوملاکرقیمت پرزکوۃ دینی چاہیے۔ مؤطامیں اس کے متعلق انہوں نے کچھ تفصیل کی ہے۔
علامہ ابن حجرفتح الباری شرح صحیح بخاری میں اس پرنکیرکیاہے، اورفرمایاہے کہ جب دونوں اپنے نصاب سے کم ہیں، توزکوۃ ساقط ہے تحقیق سے یہ بات محقق ہے، اس لیے کہ سونا چاندی دونوں الگ الگ جنسیں ہیں، ہرایک کے الگ الگ نصاب ہیں، اسی حساب سے شارح علیہ السلام نے زکوۃ مقررفرمائی ہے، پھردونوں کوایک جگہ کیسے ملایا جائے گا، جس طرح مثلاً کسی کے پاس چاراونٹ ہوں، اور۲۹گائیں، اور۳۹بکریاں تواس کے مال دارہونے میں توکوئی شبہ ہیں ہے، مگرصاحب زکوۃ اس کونہیں کہاجائے گا، نہ اس کے ذمہ کسی قسم کی زکوۃ ہے، نہ ان مویشیوں کوایک دوسرے کے ساتھ ملایاجائے گا، اسی طرح سونے اورچاندی کوایک جگہ ملاکرزکوۃ دینی ہوگی، بلکہ ایسی صورت میں زکوۃ معاف ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 86

محدث فتویٰ